

# مانیٹری اسٹیٹ بینک کا 2 ماہ کیلئے شرح سو فیصد پر قرار رکھنے کا اعلان

معیشت میں بہتری آرہی ہے، غذا ایشیا کی قیمتیں بڑھنے سے مہنگائی میں اضافہ ہوا، رواں سال گرفتی 7 سے 9 فیصد رہنے کی توقع

زمر مبادلہ کے ذخیرہ بڑھ کر 12.9 ارب ڈالر تک پہنچ گے، جدی کھاتے کا خسارہ جی ڈی پی کے 2 فیصد سے کم رہنے کا ترجیح ہے

کراچی (برنس رپورٹ) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے آئندہ 2 ماہ کے لیے شرح سو 7 فیصد کی سطح پر برقرار رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی مانیٹری پالیسی کمیٹی کا جلاس پیر کو منعقد ہوا جس میں افراد از راور پاکستان کی معیشت پر کورونا کی وبا کے عالمی اثرات کا جائزہ لیتے ہوئے شرح سو فرقرار رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے مانیٹری پالیسی اعلان جاری کرتے ہوئے کہا کہ معیشت میں بہتری آرہی ہے، غذا ایشیا کی قیمتیں بڑھنے سے مہنگائی میں اضافہ ہوا، رواں مالی سال مہنگائی کی شرح ہدف کے مطابق رہے گی۔ ملکی معیشت کی بحالی کا سلسہ زور پکڑ رہا ہے، کاروباری احساسات مزید بہتر ہوئے ہیں، کورونا کی دوسری لہر پاکستان کی معاشی نمو میں کمی کے خاصے خطرات کو سامنے لارہی ہے۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق مہنگائی کھانے پینے کی اشیا کی رسید کے دباو کا نتیجہ ہے جو عارضی ہو گا۔ رواں مالی سال مہنگائی 7 سے 9 فیصد تک رہنے کی توقع ہے۔ مہنگائی اور معاشی نمودروں کے مظہر نامے کو لاحق خطرات متوازن حسوس ہوتے ہیں۔ نمو کو بڑھانے کے لیے دبائے دوران وی گئی تماںیاں مالیاتی، زری اور قرضہ جاتی تحریک (stimulus) جاری رکھی جائے گی۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق مالی سال 21، 22 کی پہلی سے ماہی میں جلد فروخت ہونے والی صارفی اشیا کی فروخت بحال ہوئی، پیغام و لیم مصنوعات اور گاڑیوں کی اوسع فروخت کا جنم بالی سال 20ء میں کورونا کی وبا سے پہلے کی سطح سے بڑھ چکا ہے۔ سیستم کی فروخت تاریخ کی بلند ترین سطح پر ہے۔ بڑے پیانے کی اشیا سازی (ایل ایس ایم) میں بھالی کا عمل جاری ہے اور مالی سال 21 کی پہلی سے ماہی کے دوران اس میں 4.8 فیصد سال بہ سال توسعہ ہوئی۔ گذشتہ برس بڑی صنعتوں کی بیداری میں اسی سے ماہی میں 5.5 فیصد سکڑا و دیکھا گیا۔ کوڑو بکار کے اثرات کو کم کرنے کے لیے حکومت کی فراہم کردہ تحریک، پالیسی ریٹ میں کٹو ٹیوں اور اسٹیٹ بینک کی جانب سے بروقت اقدامات سے بھالی میں مدد مل رہی ہے۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق جاری کھاتے میں خاصی فاضل رقم اور معیشت کے بہتر ہوتے امکانات اور احساسات کی بدولت ایم پی سی کے گذشتہ اجلاس کے بعد پاکستانی روپے کی قدر میں ساڑھے 3 فیصد اضافے میں مدد ملی اور یہ ورنی بفرز مزید مضبوط ہوئے جس سے اسٹیٹ بینک کے زمر مبادلہ کے ذخیرہ بڑھ کر 12.9 ارب ڈالر تک پہنچ گئے جو فروری 2018ء کے بعد سے بلند ترین سطح ہے۔ اب تک کی کارکردگی کی بنیاد پر یہ ورنی شبے کے امکانات میں مزید بہتری آئی ہے اور مالی سال 21 کے لیے جاری کھاتے کا خسارہ اب جی ڈی پی کے 2 فیصد سے کم رہنے کا ترجیح لگایا گیا ہے۔ مرکزوی بینک کے مطابق مجموعی مالی حالات مناسب اور سازگار رہے جس میں پیش بینی کی بنیاد پر حقیقی پالیسی ریٹ تھوڑا سا منفی رہا۔ اگرچہ بھی شبے کے قرضوں کی نوسال بہ سال بنیاد پر معتدل رہی، تاہم اس کی مابہم نمو کو روناوارس سے پہلے کے رجحانات کی جانب گامز ہے۔ آئندہ چند ماہ میں ان اقدامات کے ساتھ ساتھ موافق اساسی اثر (effectsbase) اور معیشت کی اضافی تنجیش کی بدولت مہنگائی پر قابو پانے میں مدد ملنے چاہیے۔